اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کی شان اور بلند مقام سے متعلق حضرت مسیح موعود کی منتخب تحریرات

نوع انسان کیلئے اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور کوئی رسول نہیں مگر محمد ﷺ

حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی طرف اب زیادہ توجہ پیدا ہونی چاہئے۔ آپ کے علم کلام سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 مئی 2015ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 15 مئی 2015ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔ حضور انور نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے اخبار، جرائد اور حضرت مسیح موعود کی کتب کی نشر و اشاعت پر حکومت پنجاب کی طرف سے پابندی لگائے جانے کے حوالے سے فرمایا کہ لوگ مجھے بھی لکھتے ہیں اور فیکسز وغیرہ کے ذریعہ سے پریشانی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ باتیں کوئی نئی چیز نہیں ہیں۔ جب سے جماعت احمدیہ قائم ہے اس قسم کی باتیں ہوتی چلی آئی ہیں، ہوتی رہتی ہیں اور آئندہ بھی ہوں گی۔ ان حرکتوں سے نہ پہلے کبھی جماعت کو نقصان پہنچا اور انشاء اللہ نہ آئندہ کبھی پہنچے گا۔ لیکن ہمیشہ کی طرح ان مخالفین کے یہ عمل ہمارے ایمانوں میں جلاء پیدا کرنے کے لئے اور حضرت مسیح موعود سے تعلق میں بڑھنے کے لئے کھاد کا کام دینے والے ہونے چاہئیں۔ اگر ہماری توجہ حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی طرف پہلے کم تھی تو اب زیادہ توجہ پیدا ہونی چاہئے۔ خدا نے حضرت مسیح موعود کو علم و معرفت کے خزانوں کے ساتھ بھیجا ہے اور کامیابی کا وعدہ فرمایا ہے۔ ہمیشہ ہم نے یہی دیکھا ہے کہ بڑی بڑی روکوں اور مخالفتوں کے بعد جماعت کی ترقی زیادہ ابھر کر سامنے آئی۔ ہمیں تو جتنا دبایا جائے اتنا ہی اللہ تعالیٰ اپنے فضلوں کو بڑھاتا ہے۔ انشاء اللہ اب بھی بہتر ہوگا، اس لئے کوئی فکر کی بات نہیں ہے۔ ایک زمانہ تھا کہ جب یہ فکر تھی کہ اشاعت پر پابندی سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ علم و معرفت کے خزانے فضاؤں میں پھیلے ہوئے ہیں جو ایک بٹن دبانے سے ہمارے سامنے آجاتے ہیں۔ ہمارا کام یہ ہے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے علم کلام اور کتب سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے اللہ تعالیٰ اور آنحضرت ﷺ کی شان اور بلند مقام پر مشتمل حضرت مسیح موعود کی تحریرات پیش فرمائیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ درود اور سلام حضرت سید الرسل محمد مصطفیٰ ﷺ اور ان کی آل اور اصحاب پر کہ جس سے خدا نے ایک عالم گم گشتہ کو سیدھی راہ پر چلایا، وہ مربی اور نفع رساں کو جو بھولی ہوئی خلقت کو پھر راہ راست پر لایا، وہ محسن اور صاحب احسان کہ جس نے لوگوں کو شرک اور بتوں کی بلاء سے چھڑایا، وہ نور اور نور افشاں جس نے توحید کی روشنی کو دنیا میں پھیلایا۔ وہ کریم اور کرامت نشان کہ جس نے مردوں کو زندگی کا پانی پلایا۔ وہ رحیم اور مہربان کہ جس نے امت کے لئے غم کھایا اور درد اٹھایا۔ آنحضرتؐ کے اخلاق کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ پر کمال وضاحت سے دونوں حالتیں یعنی تنگی کے حالات بھی اور فتح و نصرت کے حالات بھی وارد ہوئے اور ایسی ترتیب سے یہ دونوں حالتیں آئیں کہ جس سے تمام اخلاق فاضلہ آنحضرت ﷺ مثل آفتاب کے روشن ہو گئے۔ جو دو سخا، زہد و قناعت اور مردی اور شجاعت اور محبت الٰہیہ کے متعلق جو جو اخلاق فاضلہ ہیں وہ بھی خداوند کریم نے حضرت خاتم الانبیاء ﷺ میں ایسے ظاہر کئے کہ جن کی مثل نہ کبھی دنیا میں ظاہر ہوئی اور نہ آئندہ ظاہر ہوگی۔

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ وہ انسان جس نے اپنی ذات سے، اپنی صفات سے، اپنے افعال سے، اپنے اعمال سے، اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُر زور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً اور ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا وہ کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا، وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء، امام الاصفیاء، ختم المرسلین، فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں۔ پھر آنحضرتؐ کے بعض احسانات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس نے ہمارے لئے ایک رسول بھیجا جو کریم ہے، تمام امور خیر میں صاحب کمال ہے، تمام رسولوں اور نبیوں کا خاتم ہے۔ پس اے اللہ روز جزاء تک اور ابدالآباد تک آپ ﷺ پر درود و سلام بھیج نیز آپؐ کی آل پاک، طاہرین، طیبین پر اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ پر جو آپؐ کے ناصر بھی بنے اور منصور بھی۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ جو شخص قرآن کی پیروی سے ایک ذرہ بھر باہر نکلا وہ دائرہ ایمان سے نکل گیا اور جو شخص آپؐ کے احکام میں سے ایک ذرہ بھر بھی چھوڑتا ہے وہ تباہی کے گڑھے میں گرتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں کہ نوع انسان کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن اور تمام آدم زادوں کے لئے اب کوئی رسول اور شفیع نہیں مگر محمد رسول اللہ ﷺ۔ سو تم کوشش کرو کہ سچی محبت اس جاہ و جلال کے نبی کے ساتھ رکھو اور اس کے غیر کو اس پر کسی نوع کی بڑائی مت دو تا آسمان پر تم نجات یافتہ لکھے جاؤ۔ اور آسمان کے نیچے نہ اس کے ہم مرتبہ کوئی اور رسول ہے اور نہ قرآن کے ہم مرتبہ کوئی اور کتاب ہے اور کسی کے لئے خدا نے نہ چاہا کہ وہ ہمیشہ زندہ رہے مگر یہ برگزیدہ نبیؐ ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ حضور انور نے آخر پر مکرم محمد موسیٰ صاحب درویش قادیان اور محترمہ صاحبزادی امۃ الرفیق صاحبہ جو حضرت ڈاکٹر سید میر محمد اسماعیل صاحب کی بیٹی اور محترم سید حضرت اللہ پاشا صاحب کی اہلیہ تھیں کی وفات پر دونوں مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جنازہ غائب پڑھانے کا اعلان فرمایا۔